ہمچو اد ھم بحر حق با یک پیالہ جستہ اَم　　مثل قرنی دُرِّ دیگر را تلاشے کردہ اَم

در شبیہم بر دیارت نسبتے آوردہ اَم　　بہر اُمت تحفہ نورِ جمالت بُردہ اَم

دُرِ عینی

حیات قبلہ بابا عبید اللہ دُرانی مدظلہ العالیٰ

فتحِ مبین

پاسبانِ ملّت فتحِ مُبین فتحِ مُبین

سامنے ہے منزل عین الیقین عین الیقود

اُبھرا اُفق سے دینِ متین دینِ متین

محملِ نشین ہے شرعِ مُبین شرعِ مُبین

اے امینِ فطرت روح الامین روح الامین

سُبحاں تیری قدرت دِل کے مکین دِل کے مکین

آسمانِ سطوت روشن جبین روشن جبین

آن بانِ قدرت مہرِ یقین مہرِ یقین

رازدانِ خلوت رازِ طٰسین رازِ طٰسین

جانِ جانِ جلوت طٰہٰ یٰسین طٰہٰ یٰسین

ہے ولیؔ کی قسمت نورِ یقین نورِ یقین

سار بانِ اُمت فتحِ مُبین فتحِ مُبین

ہوا غیب سے جو چلی اللہ اللہ
تو رحمت کی کھڑکی کُھلی اللہ اللہ

فضا میں ہر اِک سمت اِک کیف سا ہے
کلی دِل کی پھر سے کھُلی اللہ اللہ

یہ روح الامینی یہ عین الیقینی
خبر غیب کی مِل گئی اللہ اللہ

نمودِ حقیقت ہوئی اللہ اللہ
لو! تقدیرِ اُمت کُھلی اللہ اللہ

ہوئی ذات کی آگہی اللہ اللہ
یہ اِسرار و رمز خودی اللہ اللہ

عروسِ امم بن کے اَب روحِ اعظم
تمنائے عالم ہوئی اللہ اللہ

تولائے محبوبیت کی نشانی
وہ مُہرِ ولایت ہوئی اللہ اللہ

ہوئی رسمِ آئینہ مصحفِ عدم میں
بندھی حق سے نسبت نئی اللہ اللہ

عروسِ اُمم نے شہیدوں کے خوں کی
لگائی ہے مہندی ابھی اللہ اللہ

کھلا نانۂ ذات خاکی بدن میں
لو! تفسیرِ یٰسین ہوئی اللہ اللہ

عجب شدتِ شوق آئی بدن میں
شہادت حقیقت بنی اللہ اللہ

یہ ثُمَّ وجہَ اللہ یہ فقرِ ھُو اللہ
ہوئی سرخروبندگی اللہ اللہ

ترا ہاتھ میں ہاتھ آتے ہی ساقی
چراغاں یہ ہستی ہوئی اللہ اللہ

ضیا بارِ نورِ سراپا کے صدقے
پُر انوار ہستی ہوئی اللہ اللہ

یہ معراج اپنی ولیؔ اللہ اللہ
تجلائے حق آگہی اللہ اللہ

یٰسین

اَب سحر ہونے کو ہے بزم دگر ہونے کو ہے
نذرِ ساقیٔ حرم قلب و نظر ہونے کو ہے

جَل چکی ہے شمع سوزاں مطلع انوار ہے
اس شب تاریک کی آخر سحر ہونے کو ہے

کِس اچھوتی شان سے توبہ ہوئی ہے اَب قبول
در کُھلے ہیں فیض کے نظر مہر ہونے کو ہے

بن گئی استغفر اللہ صورتِ رحم کثیر
رشتۂ مابین مولیٰ و بشر ہونے کو ہے

اس رُخِ تاباں سے شرحِ والضحیٰ ہونے کو ہے
گیسوئے مشکیں سے افسون و سحر ہونے کو ہے

انتُم الاعلون اور اِنّا فَتحنَا کے طفیل
یہ جہان آب و گل زیر و زبر ہونے کو ہے

روشن از نورِ تجلّٰی بام و در ہونے کو ہے
.بتعیٰ دجہ رَبّکَ شک دِگر ہونے کو ہے

ہے نزولِ شان رحمت کثرت انوار ہے
شجر زیتونِ مُبارک بار ور ہونے کو ہے

پھر ادائے ناز سے شق القمر ہونے کو ہے
پھر الم نشرح ہوا کشفِ صدر ہونے کو ہے

وہ اذاں بھی ہو چکی اَب حریم و ناز میں
کُلَّ یوم در شان پھر شانِ بشر ہونے کو ہے

اَمر بسم اللہ ولیؔ بارِ دگر ہونے کو ہے
مرکزِ سرّ فگاں قادر۔نگر ہونے کو ہے

☆...☆...☆

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمُ النَّبِیِّیَنَ وَسَلَامٌ عَلَی المرسَلین

سلام اے مرسلینِ حق، سب ہی ہو ظلِّ نورانی
سلام اے رحمت للعالمین ملجائے ایمانی

سلام اے باباؒ دُرانی، حبیب فخرِ انسانی
سلام اے قبلۂ جانی، مسیح روحِ انسانی

سلام اے دُرِّ عینی، اے عُبید اللہ دُرانی
سلام اے سرِّ مکنونی، امین امرِ ربانی

سلام اے جذبِ تاجیؒ کے جلالِ شیریزدانی
سلام اے شاہِ قادرؒ کے جمالِ ماہ کنعانی

سلام شانِ کمالی کے، رموزِ نورِ ایقانی
سلام فقرِ ھُوَ اللہ ہشت خصلت کے نگہبانی

سلام راہِ سخا میں، ابراہیمیؑ شان دکھلانی
سلام راہِ رضا میں، اسمٰعیلیؑ آن اپنانی

سلام اس خاموشی پر ذکریاؑ کی یاد آجانی
سلام سادہ لباسی پردہ موسیٰ کی قدر دانی

سلام اے صبر ایوبیؑ کے پیکر شمع سوزانی
سلام یحییٰؑ سی تنہائی میں دائودیؑ نوا خوانی

سلام راہِ قلندر میں مسیحیؑ بات دُہرانی
سلام اِس فقر و مسکینی میں احمدؐ کی حیا آنی

سلام اے دُرِّ عینی، اے عُبید اللہ دُرانیؒ
سلام اے قبلۂ جانی، مسیح روح انسانی

سلام اپنے شکستہ جسم کی تفصیل طُولانی
سلام اُمت شکستہ حال کی تصویر لاثانی

سلام اُس دردِ امت پر بنا جو سوزِ روحانی
سلام عشق محمدؐ میں ادا قرنیؒ کی اپنانی

سلام اے غوثِ امت اے فقیر مرتضیٰ ثانی
سلام اے شانِ اُمت کی ادائے اعظم شانی

سلام اے آیۂ والنور کی تفسر پنہانی
سلام اس شجر زیتونی کی یہ توحید بتلانی

سلام اُمت کے مُردہ جسم میں یہ سُور پھنکوانی
سلام وہ امرِ بسم اللہ درُودِ تاج پڑھوانی

سلام یہ تخرجُ الحیّ مِن المیت بھی دِکھلانی
سلام اے حیّ قیوسی متاع کے فیض سُبحانی

سلام اے بابا دُرانی حبیبِ فخر انسانی
سلام اے سرِّ مکنونی، امینِ امرِ ربانی

سلام اے مرسلین حق، بقائے وجہ ربانی
سلام اے رحمت للعالمین ملجائے ایمانی

سلام مرسلین ہم سب کی رُوح کا ذکر سلطانی
سلام ہر فردِ امت کا ولیؔ کی چشم گریانی

پیش کردہ: بہ تقریب مُبارک

عرس بابا تاج الدینؒ ۲۶ محرم ۱۳۹۶ھ

از نیاز مندان

☆...☆...☆